مطبوعات

اسلام کا نظامِ کفالت
از جناب طاہر رسول قادری
باہتمام ادارۂ معارف اسلامی کراچی
ناشر: البدر پبلی کیشنز
۲۳ راحت مارکیٹ۔ اردو بازار لاہور
صفحات: ۲۵۵۔ قیمت درج نہیں

اسلامی نظامِ کفالت جس کا مقصد غریب طبقوں کو سہارا دینا ہے اس کا وسیع و مؤثر ادارہ زکوٰۃ ہے۔ کسی مسلم معاشرے میں اگر دیانت داری سے زکوٰۃ (و عشر) دی جاتے تو چند برس میں پوری آبادی کی ضروریات زندگی پوری ہو سکتی ہیں۔ اس لحاظ سے نظامِ زکوٰۃ طبقاتی تصادم اور اس سے پیدا ہونے والے بگاڑ کو روکنے کا ذریعہ بھی ہے۔

ادارہ معارفِ اسلامی سے وابستہ طاہر رسول قادری صاحب نے زکوٰۃ ہی کے مسائل کو واضح کرنے کے لیے یہ کتاب لکھی ہے۔ خاصی محنت سے کام کیا ہے اور اس کی افادیت واضح ہے۔

ایک کمی یہ رہ گئی ہے کہ جو مسائل بیان کیے گئے ہیں، حاشیے میں ان کے حوالے نہیں دیئے گئے۔ دوسری کمی یہ ہے کہ محض فقہا (خصوصاً حنفیہ) کے مدون کردہ احکام لکھے گئے ہیں۔ مگر ان کے حِکَم و مصالح بیان نہیں کیے گئے۔ اس وجہ سے عوام اور جدید تعلیم یافتہ اصحاب بعض الجھنوں سے دوچار ہوں گے۔ مثلاً نقود کا جو نصاب درج کتاب ہے۔ اس کے بخلاف حنفی مسلک کے تحت بنک یا پراویڈنٹ فنڈ کی رقوم (جو وصول طلب قرض کی حیثیت رکھتی ہیں) میں سے جب ساڑھے دس تولہ چاندی کی قیمت کے برابر رقم وصول ہو جائے تو زکوٰۃ دی جائے۔ (ص ۸۸) ٹرانسپورٹ کے سلسلے میں، دورِ سابق میں باربرداری کے اونٹوں کے استثنیٰ کا جو ذکر ہے، کیا یہ نجی ضروریات باربرداری تک محدود تھا یا کرایہ کی باربرداری پر بھی۔ دونوں صورتیں یکساں نہیں ہیں۔ مگر وضاحت درج نہیں۔ (ص ۹۲) مشینوں پر زکوٰۃ ہو یا نہ ہو، مسئلہ واضح نہیں ہو سکا۔ (ص ۹۵) کھوٹے سکے بنانا مَنْ غَشَّنَا ..... کے تحت اس وقت آتے ہیں جب خالص بتا کر کھوٹ دیا جائے لیکن اگر سکوں کی دھات کی حقیقت کا اعلان کر دیا جائے تو غل و غش کی صورت نہیں ہو گی۔ (ص ۱۲۱) تجارتی مال کا نصاب سونے کو رکھنے سے ۱۱ ہزار سے کم سرمایہ والے کاروباریوں کو استثنیٰ ہو گا۔ حالانکہ ۵ ہزار روپیہ لگانے والا بھی اپنے سرمایے کو سال میں ۶، ۸ چکر دے کر خاصی آمدنی حاصل کرتا ہے۔ یہ نصاب زیادہ

ہے۔ (ص ۱۳۲) معادن کی کئی پیچیدگیاں ہیں، اُن میں سے ایک تیل گیس وغیرہ کا کسی شخص کی ملکیتی زمین سے نکل کر اُس کا حق قرار پانا ہے۔ (ص ۱۵۴) اس کے معنی یہ ہیں کہ ایسی معدنیات کا معاملہ افراد پہ چھوڑ دیا جائے۔ اور وہ اگر برآمد کی ٹیکنالوجی کے مصارف برداشت نہ کر سکیں تو سب کچھ زمین کے اندر دبا رہے اور حکومت کام کرنا چاہے تو قطعۂ زمین کا مالک حاصل شدہ دولت کا ایک بڑا حصہ اجتماعی بہبود سے الگ کرا کے لے جائے۔ ملحوظ یہ بھی رہنا چاہیے کہ کسی کی ۴ - ایکڑ زمین میں تیل کا جو کنواں کھودا جائے گا وہ نیچے کے کتنے وسیع رقبے سے تیل حاصل کرے گا (ص ۱۵۵)۔ مؤلف نے آگے چل کر ذاتی رائے دی ہے کہ تیل اور گیس کی برآمد کا کام سرکاری سطح پر ہونا چاہیے۔ مگر پھر اس میں سے زکوٰۃ نکالنے کے کیا معنی؟ ص ۱۵۷، ۱۵۸) کسی کافر کو معدن نکالنے کا حق نہیں دیا جائے گا۔ ترغیبی لحاظ سے یہ درست ہے، مگر عملی دشواریاں یہ ہیں کہ بعض معدنیات کی بھاری ٹیکنالوجی مسلمانوں کے ہاتھ میں نہ ہو۔ (ص ۱۵۵) لقطہ کے طریقِ اعلان میں ریڈیو، ٹیلی وژن کے ذرائع کا اضافہ کرنا چاہیے (ص ۱۵۵) ذی حیثیت مساکین (ص ۱۸۶ - ۱۸۷) کی طرف توجہ کرنے سے پہلے مفلوک الحال اور معذور لوگوں کی اکثریت کو سنبھالا جائے۔ کام چوروں اور بے روزگاروں میں مناسب امتیاز کر دیا گیا ہے (ص ۱۸۸ - ۱۸۹) نکاح کے سلسلے میں کچھ عبارت مسخ ہو گئی ہے (ص ۱۹۸)

پاکستان کے حوالے سے ایک اہم ضرورت یہ تھی کہ وصولی و صرف زکوٰۃ کی مشینری کا بہتر نقشہ تجویز کیا جاتا۔ بہ حیثیت مجموعی ابواب و فصول کی زیادہ بہتر شکل دی جا سکتی ہے۔ بعض جگہ متفرق بیانی کا انداز ہے۔

متذکرہ اشارات تنقیص کے لیے نہیں ہیں، خیر خواہانہ مشورے کی روح رکھتے ہیں۔ ان اشارات سے قطع نظر، اس کتاب کو لکھ کر مرتب نے بڑی اچھی خدمت کی ہے اور یقیناً اس کی قدر کی جائے گی۔

کتاب : صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

مرتب : راز کاشمیری

ناشر : سیرت مشن پاکستان۔ لاہور

صفحات : ۲۰۸

سفید کاغذ، خوبصورت طباعت

قیمت مجلد : ۳۳ روپے

جناب راز کشمیری بہت طباع ہیں اور صاحب ابداع۔ نعت بھی اُن کا خاص دائرۂ نگارش ہے۔ تعلیم اور شعر و ادب کے میدانوں میں وہ ایک مقام رکھتے ہیں۔ پچھلے سال انہوں نے ایک دلچسپ نقشہ کار بنایا۔ ایسی نعتیں جن میں "صلی اللہ علیہ وسلم" لفظی ردیف کے آتا ہے، مختلف شعرا کے ہاں سے اخذ کیں اور کچھ سے فرمائش کر کے لکھوائیں۔ اب ۱۹۷ شعرا کی نعتوں کا